نورِ ہدایت

فرمانِ باری تعالیٰ جل جلالہ

’’آپ برائی کو ایسے برتاؤ سے دور کیجیے جو سراسر اچھا ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ (آپ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں۔ اور آپ دعا کیجیے کہ اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے رب میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں۔‘‘ (المومنون: ۹۶، ۹۸)

فرمانِ نبوی ﷺ

’’عدل وانصاف کے ساتھ حکومت کرنے والے حاکم، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو دوسرے سب لوگوں سے زیادہ پیارے او رمحبوب ہوں گے اور ان کو اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ قرب حاصل ہوگا اور (اس کے برعکس) قیامت کے دن وہ اربابِ حکومت اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ مغبوض اور سخت ترین عذاب میں مبتلا ہوں گے جو ظلم اور بے انصافی کے ساتھ حکومت کریں گے۔‘‘

(ترمذی، جد۳، ص ۶۳، رقم ۱۳۳۴)

الآثار

احرار اور اقامتِ حکومتِ الٰہیہ

★ مجلس احرارِ اسلام، کسی وقتی سیاسی وانتخابی مسئلہ کے لیے قیامِ حکومتِ الٰہیہ کے فریضہ کو مؤخر وملتوی کر کے جمہوری کھیل میں شریک نہیں ہوسکتی۔ جو حکومت یا جماعت ملک میں مکمل اسلامی آئین کے نفاذ کا اعلان کردے، مجلس احرار اسلام اس کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔

★ ہم وقتی مطلب برآری اور بحالی جمہوریت کے لیے ایکسپلائٹیشن کی خواہش مند سیاسی جماعتوں اور محاذوں سے الگ رہیں گے۔

★ احرار...... اپنی فراست وبصیرت، اعتقادی وایمانی اور عملی بساط کے مطابق، قوت واستطاعت کی آخری رمق بھی خرچ کردیں گے مگر اپنی جدوجہد اور تحریک جاری رکھیں گے۔

★ اسلام کے سپاہیوں کو ہر ممکن جدوجہد کے ساتھ اداءِ فرض کا حکم ہے۔ کامیابی وناکامی سب کچھ مولا کریم کی قدرت ومشیت کے ساتھ وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ومشیت پر قابو پانے یا اس کو بدلنے کے شیطانی عقائد وتصورات اور توہمات، فرعونی وپرویزی اور یہودی ونصرانی دعویٰ بازی تو سراسر کفر ہے۔

(جانشین امیر شریعت سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ)

(پندرہ روزہ ’’الاحرار‘‘ لاہور، جلد۴، شمارہ۳، ۴/۳، ۱۹۷۳ء)